سوال

(38) روزے کی نیت ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کا کیا مطلب ہے کہ اس شخص کا کوئی روزہ نہیں جو رات کو روزہ کی نیت کر کے نہ سوئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نیت برائے روزہ، دل کے ارادے کا نام ہے اور یہ ہر اس مسلمان کے لئے لازم ہے جو یہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے روزے اس پر فرض کئے ہیں تو رات کو روزے کی نیت کرلینا اس کے لئے اس فرض کو جان لینے اور اس کی پابندی کرنے کے لئے کافی ہے اور اس نیت کے ذریعے وہ اپنے نفس کو یہ بات بتلاتا ہے کہ تجھے کل کا روزہ رکھنا ہے بشرطیکہ کوئی عذر شرعی اس میں حائل نہ ہو جائے اور اس نیت کے ذریعے وہ سحری کھانے کے لئے بھی تیار ہو جاتا ہے اور اس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ روزے یا کسی بھی دوسری عبادت کی نیت کے لئے کچھ الفاظ ادا کئے جائیں کیونکہ نیت کا اصل مقام دل ہے اور اس نیت کو دن بھر بھی قائم رکھنا ضروری ہے، کہ روزہ دار نہ تو اپنے روزے کو مقررہ وقت سے پہلے افطار کرے گا اور نہ ہی اس روزے کو توڑے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 95

محدث فتویٰ